صوبائی اسمبلی خیبر پختونخوا

اسمبلی کا اجلاس، اسمبلی چیمبر پشاور میں بروز سوموار مورخہ 13 اپریل 2015ء بمطابق 23 جمادی الثانی 1436 ہجری بعد از دوپہر تین بجکر چھیالیس منٹ پر منعقد ہوا۔

جناب سپیکر، اسد قیصر مسند صدارت پر متمکن ہوئے۔

تلاوت کلام پاک اور اس کا ترجمہ

اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيمِ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ۔

صِبْغَةَ اللَّهِ وَمَنْ أَحْسَنُ مِنَ اللَّهِ صِبْغَةً وَنَحْنُ لَهُ عٰبِدُونَ O قُلْ أَتُحَاجُّونَنَا فِي اللَّهِ وَهُوَ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ وَلَنَا أَعْمٰلُنَا وَلَكُمْ أَعْمٰلُكُمْ وَنَحْنُ لَهُ مُخْلِصُونَ۔ صَدَقَ اللَّهُ الْعَظِيم۔

(ترجمہ): (کہہ دو کہ ہم نے) خدا کا رنگ (اختیار کر لیا ہے) اور خدا سے بہتر رنگ کس کا ہو سکتا ہے۔ اور ہم اسی کی عبادت کرنے والے ہیں۔ (ان سے) کہو، کیا تم خدا کے بارے میں ہم سے جھگڑتے ہو، حالانکہ وہی ہمارا اور تمہارا پروردگار ہے اور ہم کو ہمارے اعمال (کا بدلہ ملے گا) اور تم کو تمہارے اعمال (کا) اور ہم خاص اسی کی عبادت کرنے والے ہیں۔ وآخِرُ الدَّعْوَانا أَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِينَ۔

ڈاکٹر حیدر علی (پارلیمانی سیکرٹری برائے انٹی کرپشن اسٹیبلشمنٹ وصوبائی معائنہ ٹیم): پوائنٹ آف آرڈر، جناب سپیکر!

جناب سپیکر: جی، وړومبے ډاکټر صاحب! دا دغه کوؤ، دا کوئسچنز دغه کوؤ بیا تاسو له ټائم درکوؤ۔

نشانزدہ سوال اوراس کا جواب

جناب سپیکر: جناب عبدالکریم، 2360، (موجود نہیں)۔ جناب عبدالکریم، 2361، (موجود نہیں) جناب عبدالکریم صاحب، کوئسچن نمبر 2362، (موجود نہیں)۔ مفتی سید جان، کوئسچن نمبر 2363۔

* 2363 _ مفتی سید جانان: کیا وزیر داخلہ ارشاد فرمائیں گے کہ :

(الف) آیا یہ درست ہے کہ سال 2014 میں ضلع ہنگو کے علاقہ طورہ وڑی میں نامعلوم دہشتگردوں نے مولانا شیر عالم کو شہید کیا تھا؛

(ب) آیا یہ بھی درست ہے کہ دہشتگردی میں شہید افراد کو حکومتی پالیسی کے تحت پانچ لاکھ روپے دیئے جاتے ہیں؛

(ج) اگر (الف) و (ب) کے جوابات اثبات میں ہوں تو اس پالیسی کے تحت مولانا شیر عالم کے بچوں کو خون بہا دیا گیا ہے، اگر نہیں تو وجہ بتائی جائے؟

جناب پرویز خٹک (وزیر اعلیٰ) (جواب وزیر قانون نے پڑھا): (الف) جی ہاں، یہ درست ہے۔

(ب) جی ہاں، یہ بھی درست ہے۔

(ج) مولانا شیر عالم معاوضہ کیس دفتر ہذا میں زیر عمل ہے اور قانونی تقاضے پورے ہونے کے بعد اگر شہداء پیکج کے حق دار ٹھہرائے گئے تو ان کے ورثاء کو شہید پیکج دیا جائے گا، تاہم متعلقہ ڈی سی کو ہدایت دی گئی ہے کہ کیس کو قانون کے مطابق جلد نمٹانے کے بعد محکمہ ہذا کو مطلع کیا جائے۔

مفتی سید جانان: بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ۔ جناب سپیکر صاحب، د کوئسچن کولو نه مخکښې زه تاسو ته درخواست کوم، هغه درخواست دا دے چې مونږ دوه بجې راغلي يو او دلته په ناستې ناستې باندې ستړی شو، یا خو دا اجلاس په څلور بجې کول پکار دي یا په درې بجې، یو وخت پکار دے چې

هغه وخت ته دا ممبران رارسی کنې جناب سپیکر صاحب! دا حالات تاسو پخپله باندې گورئ چې دا څه کیږی؟ دا ټوله دنیا مونږ ته یو سپک نظر باندې دغې اسمبلئ ته گوری، مونږ ته د عزت په نظر باندې نه گوری۔ جناب سپیکر صاحب! دا زما یو سوال دے او زمونږ یو استاذ دے، هغه شهید شوے وو، دا په 22-09-2014 باندې شهید شوے دے او دوئ پخپله لیکی چې او دهشتگردو شهید کړے دے او دا منی چې حکومتی پالیسی دا ده چې پینځه لکهه روپئ به حکومت ورکوی خو جناب سپیکر صاحب، اوسه پورې تقریباً د نهه میاشتو تیریدو باوجود دغه سړی ته، بس داسې به زرگونو خلق وی، دا خبره خو ما دلته راوړه، اخبارونه ډک دی چې دا څه وجه ده مطلب دا دے چې اوسه پورې دوئ ته شهید پیکج نه دے ورکړے شوے؟ منسټر صاحب نه مې دا گزارش دے چې فراخ دلی د اوکړی، یو حکم د صادر کړی چې څو ورځو کښې به دوئ پیسې ورکړی؟

جناب سپیکر: امتیاز شاہد صاحب!

جناب امتیاز شاہد (وزیر قانون): بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ۔ جناب سپیکر! د محترم مفتی جانان صاحب کوئسچن ډیر انتهائی، یقیناً ډیر انتهائی Valid دے خو د دې جواب که تاسو اوگورئ نو دیکښې Finally، "مولانا شیر عالم معاوضہ کیس دفتر ہذا میں زیر عمل ہے اور قانونی تقاضے پورے ہونے کے بعد اگر شہید پیکج کے حقدار ٹھہرائے گئے تو ان کے ورثا کو شہید پیکج دیا جائے گا، تاہم متعلقہ ڈی سی کو ہدایت دی گئی ہے کہ کیس کو قانون کے مطابق جلد نمٹانے کی کوشش کرکے محکمہ ہذا کو مطلع کیا جائے"۔ د دې سره Further د مفتی جانان صاحب د تسلئ د پاره زه دې ډی سی متعلقه ته دا هدایت کوم چې Within one week positively چې کوم دے مونږ ته Report submit کړی، که چرې دے حقدار وی چې د ده بچو ته خپل حق ملاؤ شی۔

مفتی سید جانان: جناب سپیکر!

جناب سپیکر: جی مفتی صاحب!

مفتی سید جانان: زه دیکښې د منسټر صاحب مشکور یم او منسټر صاحب نه زما دا توقع وه چې دے به هم دغه شان جواب راکوی خو زه جناب سپیکر صاحب، په

دې خبره باندې نه پوهیږم، بله ورځې شاه فرمان صاحب دلته خبره اوکړه چې تهانړو کښې په نیټ باندې ایف آئی آر کټ کیږی، جناب سپیکر صاحب! دا مونږه متعلقه تهانړې ته ډی سی دفتر ته لاړو، وزیر اعلیٰ صاحب نه ما لیکل وړی دی خو زه بیا په دې نه پوهیږم چې دوئ وائی چې دهشتګردو مړ کړے دے او دهشتګردو شهید کړے دے، د هغې باوجود بیا څه داسې شیان دی؟ څه ممانعت دے، د هغې ممانعت نشاندهی د اوکړلې شی چې دوئ ته ولې دا پیسې نه ملاویږی؟ زه دا ګزارش کوم چې دغه ځائې نه منسټر صاحب د اووائی چې دې سړی ته پیسې ملاؤ شی چې پخپله جواب کښې وائی چې دهشتګردو شهید کړے دے او په دغه تاریخ باندې ئے شهید کړے دے او اوس بیا څه داسې سقم دے چې د هغې په وجه باندې دا پیسې نهه میاشتې بعد بیا هم نه ملاویږی؟

جناب سپیکر: جی، امتیاز شاہد صاحب!

وزیر قانون: بالکل جی، زه خو هم دغه وایم چې د دغه Process expedite کولو د پاره صرف یو هفته دوئ ته ما اووئیل چې تاسو انتظار اوکړئ او یو هفته کښې مونږ ته Report submit کړئ-----

جناب سپیکر: ٹھیک ده جی، اوکے۔

وزیر قانون: ان شاء الله، دا د ده بچو حق دے، دا به ده ته ملاویږی ان شاء الله۔

جناب سپیکر: ان شاءاللہ۔ کوئسچن نمبر 2364، میڈم انیسہ زیب، (موجود نہیں)۔ کوئسچن نمبر 2365، میڈم انیسہ زیب، (موجود نہیں)۔ کوئسچن نمبر 2385، زرین گل صاحب، (موجود نہیں)۔ کوئسچن نمبر 2389، محترمہ ثوبیہ شاہد، (موجود نہیں)۔ کوئسچن نمبر 2391، آمنہ سردار، آمنہ سردار۔

محترمہ آمنہ سردار: شکریہ جناب سپیکر۔

جناب سپیکر: یہ امجد آفریدی صاحب نے ریکویسٹ کی تھی کہ اس کو پینڈنگ کریں، وہ کہتے ہیں کہ میں خود اس کو Respond کرنا چاہتا ہوں تو اس کو میں پینڈنگ کرتا ہوں۔

محترمہ آمنہ سردار: سر! اس میں بہت، پہلے بھی ایسا ہو چکا ہے۔

جناب سپیکر: نہیں، اس کو ان شاءاللہ Next weak میں اس کو اٹھالیں گے۔

راجہ فیصل زمان: جناب سپیکر صاحب!

جناب سپیکر: جی فیصل صاحب!

راجہ فیصل زمان: سر! اس میں اگر آپ دیکھیں تو وہ جو جواب دیتے ہیں، وہ کہتے ہیں جی کہ ہم نے ایک سے لے کر سیریل آٹھ تک بھرتیاں بالکل قانون کے مطابق کی ہیں، ایڈورٹائز کی ہیں اور آٹھ سے بارہ تک ہم نے کوئی ایڈورٹائزمنٹ نہیں کی ہیں، منسٹر صاحب کو کہیے گا کہ آٹھ سے بارہ تک کی تیاری کر کے آئیں، اس کا کیا وہ جواب دیں گے جو ان کا۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: نہیں، بالکل ٹھیک ہے، میں اس لئے چاہتا ہوں کہ منسٹر صاحب خود ہوں، Next weak میں اس کو ہم ڈالیں گے۔ آمنہ سردار 2392۔

محترمہ آمنہ سردار: سر! یہ بھی۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: یہ بھی اس کے ساتھ متعلق ہے۔

محترمہ آمنہ سردار: اس کے ساتھ ہی متعلق ہے، یہی میں کہہ رہی تھی جی۔

جناب سپیکر: جی جی۔

محترمہ آمنہ سردار: شکریہ، تھینک یو۔

جناب سپیکر: دا پینڈنگ شو۔

محترمہ آمنہ سردار: جی۔

جناب سپیکر: 2396، میڈم معراج ہمایون، (موجود نہیں)۔ 2397، محترمہ رومانہ جلیل، (موجود نہیں)۔ 2415، مفتی فضل غفور، (موجود نہیں)۔ (مداخلت) یہ ایجنڈے کو میں تھوڑا اس کو وہ کر لوں۔

غیر نشاندار سوالات اور ان کے جوابات

2360 _ جناب عبدالکریم: کیا وزیر بہبود آبادی ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیا یہ درست ہے کہ سال 14-2013 اور 15-2014 میں ضلع صوابی میں محکمہ میں بھرتیاں ہوئی ہیں؛

(ب) اگر (الف) کا جواب اثبات میں ہو تو بھرتی شدہ افراد کے نام، ولدیت، پے سکیل، گاؤں، تحصیل و حلقہ وائز تفصیل فراہم کی جائے؟

جناب شکیل احمد (مشیر برائے بہبود آبادی): (الف) جی ہاں، یہ درست ہے، ضلع صوابی میں پراجیکٹ پوسٹوں کیلئے درج ذیل افراد کو ڈائریکٹوریٹ جنرل نے متعین شدہ تنخواہ پر بھرتی کیا ہے۔

(ب) تمام سٹاف کو 2014-03-04 کو بھرتی کیا گیا تھا جن کے کوائف درج ذیل ہیں:

سریل نمبر	نام	ولدیت/شوہر	نام آسامی	آفس آرڈر نمبر	پتہ	تحصیل	ضلع
1	آسیہ	رؤف خان	FWA(F)	F.No4(35)/2013-14/Admn/FWW	محلہ دولت خیل، گاؤں و پوسٹ آفس پنج پیر	صوابی	صوابی
2	بشیر علی	عثمان اکبر	چوکیدار	ایضا	بائی خیل ترکئی	صوابی	صوابی
3	حمیدہ	لال خان	آیا/ہیلپر	ایضا	محلہ جبہ اتلہ	صوابی	صوابی
4	توحیدہ ناز	سید افغان	آیا/ہیلپر	ایضا	محلہ اسلام پورہ گاؤں وڈاکخانہ جھنڈہ	صوابی	صوابی

نوٹ: درج بالا پراجیکٹ جون 2014 کو اختتام پذیر ہو چکا ہے۔

2361 _ جناب عبدالکریم: کیا وزیر کھیل و سیاحت ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیا یہ درست ہے کہ صوبے میں سیاحت کیلئے نئے مقامات کی نشاندہی کرنا محکمہ کا کام ہے؛

(ب) اگر (الف) کا جواب اثبات میں ہو تو محکمہ نے سال 14-2013 اور 15-2014 میں کن کن جگہوں کی نشاندہی کی ہے، تفصیل فراہم کی جائے؟

جناب امجد خان آفریدی (مشیر برائے وزیر کھیل و سیاحت): (الف) جی ہاں، یہ درست ہے کہ صوبے میں سیاحت کیلئے نئے مقامات کی نشاندہی کرنا محکمہ کا کام ہے۔

(ب) ٹورازم کارپوریشن خیبر پختونخوا نے سال 14-2013 اور 15-2014 میں مندرجہ ذیل جگہوں کی نشاندہی کی ہے:

1۔ گبین ویلی، سوات۔ 2۔ سولاتن ویلی سوات۔

3۔ سوپٹ ویلی، کوہستان۔ 4۔ پکنک سپاٹس (منگلور چوک سے مالم جبہ تک) سوات

5۔ ریسٹ ایریاز، مانسہرہ سے مہاندری تک۔

علاوہ ازیں محکمہ ہذا نے شاہی ویلی اور مسکینی درہ دیر میں ریسٹ ہاؤسز کی تعمیر کی ہے جبکہ انفراسٹرکچر کی عدم دستیابی اور موجودہ حالات کی وجہ سے سیاح جانے سے قاصر ہیں جبکہ درج بالا مقامات پر زمین کی خریداری کیلئے متعلقہ ڈپٹی کمشنرز کے ساتھ رابطہ کیا ہے۔اس سلسلے میں سیریل نمبر 4-1 کا سیکشن فور جاری کر دیا ہے۔

2362 _ جناب عبدالکریم: کیا وزیر داخلہ ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیا یہ درست ہے کہ سال 14-2013 اور 15-2014 میں محکمہ پولیس میں سپیشل پولیس کے نام پر بھرتیاں ہوئی ہیں؛

(ب) اگر (الف) کا جواب اثبات میں ہو تو کل کتنی بھرتیاں کی گئیں، حلقہ وائز اور ضلع وائز پورے صوبے کا ڈیٹا فراہم کیا جائے، نیز یہ افراد میرٹ پر بھرتی ہوئے ہیں، تفصیل فراہم کی جائے؟

جناب پرویز خٹک (وزیر اعلیٰ): (الف) جی ہاں، یہ درست ہے کہ سال 14-2013 اور 15-2014 میں محکمہ پولیس میں سپیشل پولیس میں بھرتیاں ہوئی ہیں۔

(ب) سال 14-2013 میں 2587 اور سال 15-2014 میں کل 708 افراد سپیشل پولیس میں باقاعدہ میرٹ پر بھرتی ہوئے ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:

Enlistment of SPOs in Police Department
for the year 2013-14 and 2014-15

S. No.	Name of District	2013-14	2014-15
01	CCP Peshawar	695	35
02	Mardan	0	40
03	Charsadda	58	28
04	Nowshera	34	19
05	Swabi	0	135
06	Swat	109	09

07	Buner	287	07
08	Shangla	119	23
09	Dir Upper	42	67
10	Dir Lower	83	149
11	Chitral	14	02
12	Abbottabad	98	02
13	Mansehra	100	07
14	Haripur	170	09
15	Torghar	0	47
16	Kohat	100	0
17	Hangu	107	0
18	Bannu	371	129
19	Lakki Marwat	100	0
20	D.I. Khan	100	0
Total		2587	708

2364 _ Ms: Anisa Zeb Tahirkheli: Will the Minister for Establishment be pleased to state that:

(a) Is it true that the Supreme Court in its reported judgment PLD, October 2011 has observed that placing an officer as "OSD" is tantamount to penalizing him because the expression "OSD" is not known either in the civil servant Act or rules;

(b) Is it true that number of officers have been declared as OSDs by the present Government from time to time;

(c) If reply at para (a) and (b) are correct, is the action of the Government not violation of the sanctity of the Supreme Court and lead to poor governance?

Mr. Parvez Khattak (Chief Minister): (a) Government has to place officers as OSD for the following reasons:

(1) When the Officer are under enquiry;

(2) When the Officers are nominated for mandatory trainings for promotion i.e (MCMC, SMC, NMC) and during the training they are given all benefits.

(3) When the Provincial Government deems it appropriate that an officer is suitable for a specific assignment and he cannot do it during his posting, then Provincial Government may declare/post him OSD (Officer on Special Duty) and assign him special task.

(b) Yes. List of OSD is as under:

List of OSDs

S. No	Name of officer	Remarks
01	Mr. Amjad Shahid Afridi (PAS BS-20)	Missing
02	Syed Akhtar Ali Shah (PSP BS-21)	On transfer from the post of Secretary Home. Case is under process for his further posting.
03	Mr. Abdullah Khan Mehsud (PCS EG BS-21)	Facing disciplinary proceedings.
04	Mr. Zakiullah (PCS SG BS-20)	OSD under suspension- NAB case.
05	Mr. Gul Zeb Khan (PCS SG BS-20)	Facing disciplinary proceedings.
06	Mr. Asghar Ali (PCS SG BS-20)	On completion of NMC he reported his arrival and his case is under process for posting.
07	Mr. Javed Ahmed (PCS EG BS-19)	OSD under suspension- NAB case
08	Mr. Dildar Muhammad (PCS EG BS-19)	Facing disciplinary proceedings
09	Mr. Arshad Majeed Mohmand (PAS BS-18)	Recently transferred and case is under process for his posting.
10	Mr. Ghulam Habib (PCS EG BS-18)	Case is under process for his posting.

(c) From the answers (a) & (b) it is clear that it is not violation of Supreme Court Order and the decision is made on exigency of services as per requirement of the Government.

2365 _ Ms. Anisa Zeb Tahirkheli: Will the Minister for Establishment be pleased to state that:

(a) Is it true that certain officers in the Provincial Government are occupying more than one posts at one time, if so provide name of those officers with present posting/position;

(b) If yes, then is it not a discriminatory policy that certain senior officers having no influence have been posted as OSDs and waiting for their posting?

Mr. Parvez Khattak (Chief Minister): (a) Yes, details of officers holding additional charge of the post are as under:

S. No	Name of officer	Present posting	Additional charge
01	Syed Nazar Hussain Shah (PCS SG BS-20)	Secretary Environment	DG GDA Abbottabad
02	Syed Alamgir Shah (PCS SG BS-20)	Special Secretary (Estab) E&AD	Secretary Benevolent Fund
03	Mr. Aziz Khan Khattak (PCS SG BS-20)	Special Secretary (Reg) E&AD	Director P&I SDA
04	Mrs. Farah Hamid Khan (PAS BS-20)	Secretary ST & IT	MD IT Board ST & IT
05	Mr. Muhammad Israr (PCS SG BS-19)	Secretary Excise & Taxation	Special Secretary to CM KPK
06	Mr. Siraj Ahmad (PCS EG BS-19)	Special Secretary Home & T.As	IG Prisons
07	Mr. Abdul Ghaffar (PCS EG BS-19)	ADC Chitral	DO (F&P) Chitral
08	Mr. Abdul Nabi, PMS BS-17	Addl. AC-I, Peshawar	Secy, DPSC, Mardan
09	Mr. Lal Said, PMS BS-17	Addl. AC-I, Mardan	Secy. DPSC, Mardan
10	Mr. Nisar Hussain, PMS BS-17)	Addl. AC-II, Kohat	Asstt: to Commissioner (Rev), Kohat
11	Mr. Haider Hussain PMS BS-17	Addl. AC (Rev) Hangu	Addl. AC-II, Kohat
12	Mr. Muhammad Ishaq, PMS BS-17	Addl. AC (Rev), Karak	Secy. DPSC, Karak

13	Mr. Saddaqat Ullah, PMS BS-17	Addl. AC (Rev), Tank	Secy. DPSC, Tank
14	Mr. Ali Raza, PMS BS-17	Finance Officer Kohistan	Secy. DSPC, Kohistan
15	Mr. Abdul Akram, PMS BS-17	Addl. AC-II, Chitral	Secy. DPSC, Chitral
16	Mr. Samiullah Khan (17.7.2014)	APA (FR) DI Khan	Asstt: to Commissioner (Rev), DIKhan
17	Mr. Umar Arshad, PMS BS-17	AAC (Kandar) Torghar	Finance Officer, Torghar

(b) The additional charge of a few posts has been given to certain officers to ensure smooth functioning of the Provincial Department. Only those officers are posted OSD who are facing disciplinary proceedings, proceeded on training /courses.

2385 _ جناب زرین گل: کیا وزیر منصوبہ بندی و ترقیات ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیا یہ درست ہے کہ مالی سال 15-2014 میں ضلع تورغر کی ترقی کیلئے مختلف مدوں جن میں صحت، تعلیم و مواصلات وغیرہ شامل ہیں، کیلئے رقوم رکھی گئی تھیں؛

(ب) آیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ ضلع انتہائی پسماندہ ہے؛

(ج) آیا یہ بھی درست ہے کہ مالی سال 15-2014 کے سات ماہ گزر چکے ہیں؛

(د) اگر (الف) تا (ج) کے جوابات اثبات میں ہوں تو مذکورہ ترقیاتی مدوں میں اب تک کتنے فیصد کام ہو چکا ہے، تفصیل فراہم کی جائے؟

جناب خلیق الرحمان (پارلیمانی سیکرٹری برائے منصوبہ بندی و ترقیات): (الف) جی ہاں، مالی سال 15-2014 کے ترقیاتی پروگرام میں محکمہ ابتدائی وثانوی تعلیم نے سکولوں کی تعمیر ودرجہ بلندی کیلئے امبریلا پراجیکٹس شامل کئے ہیں۔ مجاز فورم پی ڈی ڈبلیو پی نے یہ منصوبے منظور کر لئے ہیں۔ ضلع تورغر بھی امبریلا پراجیکٹس کا ایک حصہ ہے۔ تفصیل درج ذیل ہے:

(A) مندرجہ ذیل سکیموں کی محکمانہ منظوری مورخہ 2015-01-26 کو دی جاچکی ہے:

1۔ ضلع تورغر میں گورنمنٹ سکول کوٹگی کی درجہ بلندی

2۔ ضلع تورغر میں گورنمنٹ پرائمری سکول نوے کلے حسن زئی کا قیام

3۔ ضلع تورغر میں ایک اضافی کمرہ برائے ابتدائی تعلیم

(B) علاوہ ازیں مندرجہ ذیل سکیموں کی منظوری کیلئے مورخہ 06 مارچ 2015 کو مجاز فورم پی ڈی ڈبلیو پی نے دے دی ہے جس کی محکمانہ منظوری کیلئے کارروائی جاری ہے:

1۔ ضلع تورغر میں گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول تمبل اکازئی کی درجہ بلندی

2۔ ضلع تورغر میں چار پرائمری سکولز کا قیام۔ (گوندلا، چونڈا خیل، ہنگرای اور درد کمیشر)

3۔ ضلع تورغر میں چار گورنمنٹ ہائی سکولز کی سائنس لیبارٹریوں کی تعمیر (تلی، بمبل، گھڑی حسن زئی اور منج زئی اور منج کوٹ)

4۔ ضلع تورغر میں گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول سوے نارنگ اکازئی کی تعمیر نو۔

چونکہ کاغذی کارروائی مکمل ہو چکی ہے اسلئے محکمہ سی اینڈ ڈبلیو ٹینڈرز کی کارروائی کے مکمل ہونے کے بعد کام کا آغاز جلد ہی شروع کر دے گا۔

صحت: حکومت نے محکمہ صحت کو ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال جدبہ ضلع تورغر کی تعمیر کیلئے سالانہ ترقیاتی پروگرام میں چھ کروڑ روپے مختص کئے ہیں۔ پی ڈی ڈبلیو پی کے اجلاس مورخہ 2014-08-28 کو پی سی ون کی منظوری دی جاچکی ہے۔ ڈی جی ہیلتھ کی سربراہی میں موزوں جگہ کی تلاش کیلئے ایک کمیٹی تشکیل دی گئی ہے جو کہ ہسپتال کیلئے موزوں جگہ کا انتخاب کرے گی جس کے بعد تعمیر کے کام کا آغاز کیا جائے گا۔

مواصلات: مواصلات کی مد میں ضلع تورغر کیلئے اے ڈی پی سکیم نمبر 930 کے تحت میرہ مداخیل تا گودر دس کلومیٹر سڑک کی منظوری مورخہ 2015-03-06 کو دی گئی جس پر کل 234.56 ملین روپے لاگت آئے گی۔ ٹینڈر کی کارروائی کے مکمل ہونے کے بعد کام کا آغاز جلد ہی کر دیا جائے گا۔

(ب) جی ہاں۔

(ج) جی ہاں۔

(د) جی ہاں، تعلیم کی مد میں سالانہ ترقیاتی پروگرام 15-2014 میں 60.386 ملین روپوں میں سے اب تک 7.739 ملین روپے خرچ کئے گئے، اسی طرح 12.32 فیصد کام ہو چکا ہے۔

صحت: صحت کی مد میں سالانہ ترقیاتی پروگرام 15-2014 میں 5.00 ملین روپوں میں سے اب تک کوئی خرچہ نہیں ہوا۔

مواصلات: اسی طرح مواصلات کی مد میں سالانہ ترقیاتی پروگرام 15-2014 میں 7.00 ملین روپوں میں سے اب تک کوئی خرچہ نہیں ہوا۔

2389 _ محترمہ ثوبیہ شاہد: کیا وزیر صحت ازراہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیا یہ درست ہے کہ ایوب میڈیکل کالج میں سال 2014 میں بھرتیاں ہوئی ہیں؛

(ب) آیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ بھرتیاں میرٹ اور قانون کے مطابق ہوئی ہیں؛

(ج) اگر (الف) و (ب) کے جوابات اثبات میں ہوں تو محترمہ نتاشہ سید جو کہ گولڈ میڈلسٹ ہے، اوپن میرٹ اور زون پانچ میں ٹاپ پوزیشن پر تھی، کو کیوں بھرتی نہیں کیا گیا؟ مذکورہ آسامی پر محترمہ مریم طارق کو کس بنیاد پر بھرتی کیا گیا، مکمل دستاویزات بمعہ ٹیسٹ انٹرویو، میرٹ لسٹ اور شارٹ لسٹ کی کاپیاں فراہم کی جائیں؟

جناب شہرام خان {سینیئر وزیر (صحت)}: (الف) جی ہاں۔

(ب) جی ہاں۔

(ج) اس سلسلے میں عرض ہے کہ ایوب میڈیکل کالج ایبٹ آباد میں لیکچررز کی چھ آسامیاں خالی تھیں جن کا میرٹ/زونل تقسیم درج ذیل ہے:

میرٹ	01 آسامی۔	زون 1۔	01 آسامی
زون 2۔	01 آسامی۔	زون 3۔	01 آسامی
زون 4۔	01 اسامی۔	زون 5۔	01 آسامی

مذکورہ بالا آسامیوں کو قومی اخبارات میں مشتہر کیا گیا اور امیدواروں سے درخواستیں وصول کرنے کی آخری تاریخ مورخہ 20 فروری 2014 مقرر کی گئی تھی۔ کل 41 امیدواروں کو انٹرویو کیلئے طلب

کیا گیا جن میں سے 26 امیدوار سلیکشن کمیٹی کے سامنے حاضر ہوئے جن میں بعد از انٹرویو درج ذیل امیدواروں کو منتخب کیا گیا:

1۔ ڈاکٹر فریدہ ناز میرٹ۔

2۔ ڈاکٹر خورشید زون 1۔

3۔ ڈاکٹر رابعہ صمد زون 2۔

4۔ ڈاکٹر راشدہ ہلال زون 3۔

5۔ ڈاکٹر مریم طارق زون 5۔

زون 4 کیلئے مناسب امیدوار دستیاب نہ ہونے کی وجہ سے اس آسامی کو دوبارہ مشتہر کیا جائے گا۔ انٹرویو میں شامل امیدواروں کے نام، تعلیمی کوائف، انٹرویو میں حاصل کردہ نمبروں کی تفصیل درج ذیل ہے۔ مزید برآں محکمہ صحت نے ان تقرریوں کی جانچ پڑتال کیلئے ایک انکوائری کمیٹی تشکیل دی ہے جس نے مکمل دستاویزات کی جانچ پڑتال کی اور متعلقہ افراد کے بیانات ریکارڈ کئے جس سے یہ بات عیاں ہوئی ہے کہ انٹرویو کے ایوارڈ لسٹ میں ٹائپنگ غلطی ہوئی ہے اور محترمہ مریم طارق کے انٹرویو نمبر 15 کے بجائے 10 نمبر ہیں، لہذا کمیٹی نے محترمہ نتاشہ سید کی بھرتی کی سفارش کی ہے۔

A<u>ward list of Lecturer Dentistry (Merit) interview held on 26-12-2014</u>

S. No.	Name	Pre-interview Marks	Interview Marks out of 20 (passing marks 60%)	Total marks out of 100	Remarks
01	Dr. Rabia Syed D/O Syed Phool Badshah	33	---	---	Absent
02	Dr. Natashah Syed D/O Maj: Tariq Delawar	32	10	42	---
03	Dr. Maryam Tariq D/O Maj: Tariq Delawar	31	10	41	---
04	Dr. Anam Javed D/O Muhammad Javed	30	---	---	Absent
05	Dr. Tahira Hussain D/O Pir Qaim Shah	29	12	41	---
06	Dr. Perveen Ali D/O Ali Naqvi	29	12	41	---
07	Dr. Rabia Samad W/O Dr. Naeemur Razzaq	28	14	42	---

08	Dr. Farida Naz W/O Aamir Iqbal	28	15	43	Selected
09	Dr. Umar Hussain S/O Muhammad Wali	28	---	---	Absent
10	Dr. Almas Riaz D/O Riaz M. Khan	28	14	42	---
11	Dr. Hina Ashraf Khan W/O Zeeshan Ali Khan	28	14	42	---
12	Dr. Khadija Asad D/O Mian Asadul Haq	28	13	41	---
13	Dr. Arsalan Hamid Khan S/O Hanidullah	28	---	---	Absent

Award list of Lecturer Dentistry (Zone-I) interview held on 26-12-2014

S. No.	Name	Pre-interview Marks	Interview Marks out of 20 (passing marks 60%)	Total marks out of 100	Remarks
01	Dr. Perveen Ali D/O Ali Naqvi	29	12	41	---
02	Dr. Muhammad Zahid Khan S/o Gul M Khan	26	15	41	---
03	Dr. Khurshid Alam S/o Muhammad Raziq	31	10	41	---
04	Dr. Naila Noor D/O Noor Ali Shah	30	---	---	Absent

Award list of Lecturer Dentistry (Zone-II) interview held on 26-12-2014

S. No.	Name	Pre-interview Marks	Interview Marks out of 20 (passing marks 60%)	Total marks out of 100	Remarks
01	Dr. Rabia Samad W/O Dr. Naeemur Razzaq	28	14	42	Selected
02	Dr. Khadija Asad D/O Mian Asadul Haq	28	13	41	---
03	Dr. Arsalan Hamid Khan S/O Hanidullah	28	---	---	Absent
04	Dr. Muhammad Sajid S/o Qamar Ali Khan	27	12	39	---
05	Dr. Fozia Rasheed D/O Khan Rasheed	27	---	---	Absent
06	Dr. Farrukh Jehan S/o Shah Jehan	27	---	---	Absent

Award list of Lecturer Dentistry (Zone-IV) interview held on 26-12-2014

S. No.	Name	Pre-iterview Marks	Interview Marks out of 20 (passing marks 60%)	Total marks out of 100	Remarks

01	Dr.Tahira Hussain D/O Pir Qaim Shah	29	12	41	Selected
02	Dr. Ain us Saba Ayub D/O M. Ayub Khan	26	---	---	Absent

Award list of Lecturer Dentistry (Zone-V) interview held on 26-12-2014

S. No	Name	Pre-interview Marks	Interview Marks out of 20 (passing marks 60%)	Total marks out of 100	Remarks
01	Dr. Rabia Syed D/O Syed Phool Badshah	33	---	---	Absent
02	Dr. Natashah Syed D/O Maj: Tariq Delawar	32	10	---	---
03	Dr. Maryam Tariq D/O Maj: Tariq Delawar	31	15	---	Selected
04	Dr. Anam Javed D/O Muhammad Javed	30	---	---	Absent
05	Dr. Sadaf Huma D/O Brig: Hamayun Hussain	30	---	---	Absent
06	Dr. Farida Naz W/O Aamir Iqbal	28	10	---	---
07	Dr. Almas Riaz D/O Riaz M. Khan	28	10	---	---
08	Dr. Somayya Abdul Wahid D/o Abdul Wahid	28	12	---	---
09	Dr. Hina Ashraf Khan W/O Zeeshan Ali Khan	28	12	---	---
10	Dr. Rabia Naz D/O Muhammad Zaman	27	12	---	---
11	Dr. Sana Shah W/O Saad Hussain Shah	27	---	---	Absent
12	Dr. Irum Gul D/O Attaullah Shah	27	---	---	Absent

2396 _ Ms. Meraj Humayun Khan: Will the Minister for Establishment be please to state that:

(a) Is it true that 10% quota of all posts is reserved for women according to notification issued by Government in 2012;

(b): If yes, then please provide detail of all posts occupied by women from 2012 till date?

Mr. Parvez Khattak (Chief Minister): (a) Yes.

(b) Detail of posts against which the female candidates have been recruited since 2012 under 10% women quota, was provided to the august House.

2397 _ محترمہ رومانہ جلیل: کیا وزیر سائنس اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیا یہ درست ہے کہ صوبائی حکومت نے بورڈ آف انفارمیشن ٹیکنالوجی خیبر پختونخوا کیلئے ایک ارب روپے منظور کئے ہیں اور تمام رقم آئی ٹی بورڈ کو محکمہ خزانہ نے مہیا کر دی ہے؛

(ب) آیا یہ بھی درست ہے کہ محکمہ خزانہ نے مطلوبہ رقم مہیا کرتے وقت یہ شرط عائد کی تھی کہ یہ رقم بینک آف خیبر کے اکاؤنٹ میں رکھی جائے گی؛

(ج) آیا یہ بھی درست ہے کہ آئی ٹی بورڈ نے صوبائی حکومت کے احکامات کو نظر انداز کرتے ہوئے یہ رقم مختلف بینکوں کی مختلف برانچوں میں منتقل کی تاکہ ذاتی فوائد حاصل کر سکیں؛

(د) اگر (الف) تا (ج) کے جوابات اثبات میں ہوں تو مذکورہ رقم بینک آف خیبر میں کب واپس لائی جائے گی، نیز محکمہ خزانہ کی ہدایات کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف کیا کارروائی عمل میں لائی جائے گی؟

جناب شہرام خان {سینیئر وزیر (صحت و انفارمیشن ٹیکنالوجی)}: (الف) جی ہاں، یہ درست ہے کہ صوبائی حکومت نے بورڈ آف انفارمیشن ٹیکنالوجی خیبر پختونخوا کو ایک ارب روپے دے دیئے ہیں۔

(ب) محکمہ خزانہ نے مطلوبہ رقم مہیا کرتے وقت ایسی کوئی شرط نہیں رکھی تھی بلکہ ایک خط دیا تھا جس میں یہ ڈائریکٹیو بحوالہ 2/3/NFC(F.D)/98/Vol-VII بتاریخ 27-09-1999 ہے (خط ملاحظہ کیا گیا) اور اس خط میں یہ شرط عائد کی گئی تھی کہ 33% فنڈ بینک آف خیبر کے پاس رکھنا ہے اور باقی 67% فنڈ کمرشل بینکوں کے پاس ہائی انٹرسٹ ریٹ پر رکھ سکتے ہیں جو کہ بینک آف خیبر سے زیادہ انٹرسٹ ریٹ کی پیشکش کریں گے۔

(ج) بورڈ آف انفارمیشن ٹیکنالوجی خیبر پختونخوا نے صوبائی حکومت کے احکامات کو باقاعدگی سے Follow کیا اور اس وقت بورڈ آف انفارمیشن ٹیکنالوجی خیبر پختونخوا کے 67% فنڈز نیشنل بینک آف پاکستان کے پاس ہائی انٹرسٹ ریٹ کے ساتھ پڑے ہیں جس کی منظوری فنانس کمیٹی نے میرٹ پر دی ہے اور 33% فنڈز بینک آف خیبر کے پاس Invest ہیں اور انہوں نے یہ فنڈ High Credit Rate کے ساتھ Invest کیا ہوا ہے جو کہ صوبائی انفارمیشن ٹیکنالوجی بورڈ کے مفاد میں جاتا ہے۔

(د) بورڈ آف انفارمیشن ٹیکنالوجی خیبر پختونخوا نے صوبائی حکومت کے احکامات کو Spirit کے ساتھ Follow کیا ہے اور ثبوت کیلئے ہم نے فنڈز اور انوسٹمنٹ کی درج ذیل تفصیل منسلک کی ہے جو کہ متعلقہ بینک سے تصدیق کروائی جاسکتی ہے:

منسلک شدہ تفصیل:

Bank Name	Rs. in (M)
BoK, Civil Secretariat Branch Peshawar (Fixed amount)	660.000
BoK, Civil Secretariat Branch Peshawar (Fixed amount)	20.000
BoK, Saddar Branch Peshawar (Daily product)	215.093
NBP, Saddar Branch Peshawar (Fixed amount)	74.000
BoK, Civil Secretariat Branch Peshawar (Current account)	1.590
Total fund/Cash available as on dated 1st March, 2015 at Bank	970.683

2415 _ مولانا مفتی فضل غفور: کیا وزیر داخلہ ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیا یہ درست ہے کہ صوبہ بھر میں آئے روز غلہ جات میں رکھی جانے والی زہریلی گولیوں کے استعمال سے خودکشی کی وارداتیں ہو رہی ہیں؛

(ب) آیا یہ بھی درست ہے کہ اس کی فراہمی کیلئے سخت قواعد وضوابط کی ضرورت ہے تاکہ اس کے غلط استعمال کو روکا جاسکے؛

(ج) اگر (الف) و (ب) کے جوابات اثبات میں ہوں تو:

(i) پچھلے سال اقدام خودکشی کے کتنے واقعات ریکارڈ ہوئے؛

(ii) ان زہریلی گولیوں سے کتنے افراد نے خودکشی کی ہے؟

جناب پرویز خٹک (وزیر اعلیٰ): (الف) یہ درست ہے کہ غلہ جات میں رکھی جانے والی زہریلی گولیاں بعض اوقات خودکشی جیسی وارداتوں میں استعمال ہوتی ہیں۔

(ب) یہ بھی درست ہے کہ ان کی فراہمی کیلئے سخت قواعد وضوابط کی ضرورت ہے تاکہ ان کے غلط استعمال کو روکا جاسکے اور قیمتی جانوں کا ضیاع نہ ہو۔

(ج) (i) پچھلے سال اقدام خودکشی کے ٹوٹل 190 واقعات ریکارڈ ہوئے ہیں جن میں 112 واقعات زہریلی گولیوں وادویات کے استعمال سے جبکہ 78 اقدام خودکشی کے واقعات دیگر طریقوں مثلاً چوہے مار

دوائی سے، جوئیں مار دوائی سے، زیادہ مقدار میں خواب آور گولیاں کھانے سے، تیزاب پینے سے اور آتشیں اسلحہ وغیرہ کے استعمال سے ریکارڈ ہوئے ہیں۔

(ii) ان زہریلی گولیوں وادویات سے 30 افراد نے خودکشی کی ہے جبکہ 97 افراد نے چوہے مار دوائی، آتشیں اسلحہ یا دیگر طریقوں سے خودکشی کی ہے۔

اراکین کی رخصت

جناب سپیکر: یہ چھٹی کی درخواستیں ہیں: جناب شیراز خان، ایم پی اے 13-04-2015؛ میڈم نسیم حیات 13-04-2015؛ حاجی قلندر خان لودھی 13-04-2015؛ محترمہ خاتون بی بی، ایم پی اے 13-04-2015؛ جناب زاہد درانی صاحب، ایم پی اے 13-04-2015؛ جناب شکیل احمد، ایڈوائزر 13-04-2015؛ محترمہ نادیہ شیر 13-04-2015؛ جناب جمشید خان، ایم پی اے 13-04-2015؛ جناب سکندر حیات شیرپاؤ، ایم پی اے 13-04-2015؛ جناب ابرار حسین 13-04-2015؛ جناب سردار سورن سنگھ 13-04-2015؛ جناب احتشام اکبر 13-04-2015؛ جناب اکبر حیات صاحب، ایم پی اے 13-04-2015 و 14-04-2015؛ جناب سردار فرید 13-04-2015؛ جناب صالح محمد 13-04-2015؛ جناب میاں ضیاء الرحمان صاحب، ایم پی اے 13-04-2015؛ جناب سردار ظہور 13-04-2015؛ جناب فریڈرک عظیم 13-04-2015؛ جناب ملک قاسم 13-04-2015؛ جناب اعظم درانی 13-04-2015؛ محترمہ یاسمین پیر محمد 13-04-2015۔ منظور ہیں جی؟

(تحریک منظور کی گئی)

جناب سپیکر: یہ تو بڑی چھٹیاں ہیں۔ آئٹم نمبر 7:
Sobia Shahid, lapsed. Mr. Muhammad Idress Khan, MPA, lapsed. Item No. 8 and 9: Honourable Minister for Law-----

ڈاکٹر حیدر علی (پارلیمانی سیکرٹری برائے انٹی کرپشن اسٹیبلشمنٹ وصوبائی معائنہ ٹیم): جناب سپیکر!

جناب سپیکر: اس کے بعد آپ کو موقع دیتا ہوں، پلیز۔

مسودہ قانون کا زیر غور لایا جانا

(خیبر پختونخوا شاپس اینڈ اسٹیبلشمنٹ مجریہ 2015)

Mr. Speaker: Minister for Law, please.
Mr. Imtiaz Shahid (Minister for Law): Mr. Speaker Sir, I, on behalf of the honourable Minister for Labour, move that the Khyber Pakhtunkhwa, Shops and Establishment Bill, 2015 may be taken into consideration at once.
Mr. Speaker: The motion before the House is that the Khyber Pakhtunkhwa, Shops and Establishment Bill, 2015 may be taken into consideration at once? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. 'Consideration Stage': Since no amendment has been moved by any honourable Member in Clauses 1 to 4 of the Bill, therefore, the question before the House is that Clauses 1 to 4 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Clauses 1 to 4 stand part of the Bill.

جناب جاوید نسیم: سپیکر صاحب! کورم پورہ نہ دے جی۔

Mr. Speaker: Amendment in Clause 5 of the Bill-----

جناب جاوید نسیم: کورم پورہ نہ دے جی۔

جناب سپیکر: کاؤنٹ کرئ۔

(اس مرحلہ پر گنتی کی گئی)

جناب سپیکر: جی 21، گھنٹیاں بجائیں، دو منٹ کیلئے گھنٹیاں بجائیں۔

(اس مرحلہ پر گھنٹیاں بجائی گئیں)

جناب سپیکر: کاؤنٹ کرئ۔

(اس مرحلہ پر گنتی کی گئی)

جناب سپیکر: اجلاس کو بروز جمعرات سہ پہر دو بجے تک کیلئے ملتوی کرتا ہوں۔

(اجلاس بروز جمعرات مورخہ 16 اپریل 2015ء بعداز دوپہر دو بجے تک کیلئے ملتوی ہو گیا)